سوال

قبر پر درود(85)پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر الصلاۃ والسلام علیک یارسول اللہ! "کہنا جائز ہے یا نہیں ؟

وئی آدمی اپنے تخیل میں اپنے گھر بیٹھا یارسول اللہ کہہ لے اور عقیدہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سماعت کا نہ ہو تو اس میں کیا حرج ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ِفوع حدیث سے ثابت نہیں ہیں ۔ البتہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فعل سے منقول ہے کہ جب وہ سفر سے واپس آتے تو یوں کہتے :

''السلام علیک یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) !السلام علیک یا ابا بکر !السلام علیک یا ابتاہ! (موطا لامام مالک کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم (397)

ت میں بلا سفران کا یہ معمول نہ تھا ۔ جبکہ جمہور صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین ہر حالت میں اس پر عامل نہیں تھے ۔ دراصل اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود وسلام الفاظ مسنونہ سے بھیجنا مطلقاً مسنون ہے خواہ کوئی قریب سے پڑھے یا دور سے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا

'' کل بدعة ضلالة ''صحہ ابن حبان والالبانی وحمزۃ وبشار عواد وشعیب الارنوؤط احمد (10/3) وغیرہ

،میں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہنا سلف صالحین سے ثابت نہیں ہوسکا ۔ حالانکہ ان چیزوں کے وہ ہم سے زیادہ حقدار تھے ازلیس فلیس البتہ طورحکایت جائز ہے ۔جس طرح کہ ہم دن رات کتب احادیث میں پڑھتے ہیں ۔ تاہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مذکور فعل محض تعبدی تعمیل حالت پر

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص262

محدث فتویٰ